سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.VIII OF 1976

سندھ یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH UNIVERSITIES (AMENDMENT) ACT, 1976

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم

Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of 1972

۳۔ ۱۹۷۶ کے سندھ آرڈیننس IV کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance IV of 1976

سندھ ایکٹ نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.VIII OF

1976

سندھ یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH UNIVERSITIES (AMENDMENT) ACT, 1976

[۱۵ اپریل ۱۹۷۶]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ یونیوسٹیز ایکٹ، ۱۹۷۲ اور کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ یونیوسٹیز ایکٹ، ۱۹۷۲ اور کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

جس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹس XXIV اور XXV کی ترمیم
Amendment of Sindh Acts XXIV and XXV of 1972

۲۔ سندھ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ اور کراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۷۲ میں پہلے اسٹیٹیوٹس میں:

(i) لفظ "خزانچی" کے لیئے، جہاں بھی آئے، وہاں لفظ "ڈائریکٹر آف فنانس" سے متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) دفعہ ۲ میں، شق (n) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی:

"(nn) ‘پرو وائیس چانسلر’ مطلب یونیورسٹی کا پرو وائیس چانسلر؛"؛

(iii) دفعہ ۳ میں:

(a) ذیلی دفعہ (۱) میں، فل اسٹاپ سے پہلے الفاظ "پر حکومت کو یونیورسٹی کے ماتحت

کسی جگہ پر اضافی کیمپس بنانے یا کسی تعلیمی ادارے کو کیمپس میں تبدیل کرنے یا دفعہ 36-A کے تحت یونیورسٹی کے انتضام اور ضابطے میں کسی کالیج کو کیمپس میں تبدیل کرنے کا اختیارحاصل ہوگا" شامل کیئے جائے گے۔

(b) ذیلی دفعہ (۲) میں:

(i) شق (i) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(i) چانسیلر اور پرو چانسیلر؛ اور:

(a) مین کیمپس میں، وائیس چانسیلر، پرو وائیس چانسیلر، ڈینس، پرنسیپال، ڈائریکٹرس، رجسٹرار، ڈائریکٹر آف فنانس، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، چیف اکاؤنٹنٹ، برسر، آڈیٹر اور ایسے دیگر عملدار جیسے بھی بتایا گیا ہو؛

(b) اضافی کیمپس میں، پرو وائیس چانسیلر، ڈینس، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کے چیئرمین اور ایسے دیگر عملدار، جو وقت بوقت چانسیلر کے طرف سے مقرر کیئے جائیں۔"؛

(ii) شق (iv) میں، فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:

"بشرطیکہ چانسیلر، کسی تعلیمی ادارے میں اضافی کیمپس بنانے کی صورت میں یا یونیورسٹی کے ضابطے یا انتظام میں کالیج میں، شق (i) کی ذیلی شق (b) میں مذکورہ عملداروں اور ملازمین کے سلسلے میں دفعہ 36-A کے تحت بورڈ آف گورنرز قائم کر سکتا ہے۔"؛

(iv)دفعہ ۹ میں:

(a) شق (iii) کے بعد، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی:

(b) شق (x) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شقیں شامل کی جائیں گی:

"(x-a) چیف اکاؤنٹنٹ؛

(x-b) برسر؛

(x-c) آڈیٹر؛"؛

(v)دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (٦) کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:

"(۷) چانسیلر، اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت، اور حکومت کے عام یا خاص احکامات سے، یونیورسٹی کے مین کیمپس کی کسی اختیاری، عملدار یا ملازم کے اختیار اور کام اضافی کیمپس کی کسی اختیاری، عملدار، ملازم یا کسی دوسرے شخص کو اضافی کیمپس میں ایسے اختیار استعمال کرنے یا ایسے کام سرانجام دینے کے لیے دے سکتا ہے۔"؛

(vi) دفعہ ۱۴ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

(پرو وائیس چانسیلر)

"14-A- (۱) پرو وائیس چانسیلر چار سالوں کے عرصے کے لیئے چانسیلر کی طرف سے وائیس چانسیلر سے مشورے کے بعد ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسیلر طے کرے، اور تب تک آفیس رکھ سکے گا، جب تک چانسیلر چاہے۔

(۲)پرو وائیس چانسیلر کو ڈائریکٹر فنانس، رجسٹرار، امتحانات کے کنٹرولر اور یونیورسٹی کے دیگر انتظامی کاموں پر وائیس چانسیلر کی نگرانی میں سارا ضابطہ اور نظرداری ہوگی؛ بشرطیکہ اضافی کیمپس کا پرو وائیس چانسیلر اس کیمپس کے سلسلے میں یونیورسٹی کی کسی اختیاری، عملدار یا ملازم کے ایسے اختیار استعمال اور ایسے کام سرانجام دے سکے گا، جو اس کو چانسیلر کے طرف سے دیئے جائیں۔"؛

(vii) دفعہ ١٦ کو اس دفعہ کی ذیلی دفعہ (۱) کے

طور پر نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:
"(۲) ڈائریکٹر فنانس کے چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور آڈیٹر کی طرف سے مدد کی جائے گی۔"؛
(viii) دفعہ ۱۸ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:
(چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور آڈیٹر)
"۱۸۔ چیف اکاؤنٹنٹ، برسر اور آڈیٹر یونیورسٹی کے کل وقتی عملدار ہوں گے۔"؛
(ix) دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (iii) کے بعد، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی:
"(iii-a) پرو وائیس چانسلر؛"؛
(x) دفعہ ۲۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (i) کے بعد، مندرجہ ذیل شق شامل کی جائے گی:
"(i-a) پرو وائیس چانسلر؛"؛
(xi) دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ (۲) کے دوسرے شرطیہ بیان کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے تیسرے شرطیہ بیان کا اضافہ کیا جائے گا:
"بشرطیکہ ذیلی دفعہ (۱) کی شق (k) میں بتائے گئے کسی معاملے سے متعلقہ قواعد، چانسیلر کی طرف سے بنائے جائیں گے۔"؛
(xii) دفعہ ۳٦ کے بعد، مندرجہ ذیل دفعہ بڑھائی جائے گی:
"36-A- (a) چانسیلر کسی متعلقہ ادارے یا کالیج کی درخواست پر، ایسے تعلیمی ادارے یا کالیج کا ضابطہ اور انتظام یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالے جائیں۔
(۲)چانسیلر، ایسے تعلیمی ادارے یا کالیج کی موثر انتظامیہ اور ضابطے کے لیئے بورڈ آف گورنرس قائم کر سکتا ہے۔
(۳)بورڈ آف گورنرز مشتمل ہوگا:
(i) پرو چانسیلر چیئرمین؛
(ii) پرو چانسیلر وائیس چانسیلر؛
(iii) پرو وائیس چانسیلر میمبر/سیکریٹری؛

(iv)ایسے دیگر میمبر جو چانسیلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔
(۴)چانسیلر کی عام یا خاص ہدایت کے تحت بورڈ آف گورنرز ایسے ادارے یا کالیج میں ایسی عام نگرانی یا ایسے معاملات کا ضابطہ سنبھال سکتا ہے جیسے ہدایت کی جائے اور ایسے اختیارات کی عام حیثیت سے بلا تعصب:

(a) یونیورسٹی کی طرف سے وقت بوقت ادارے یا کالیج چلانے کے لیئے جاری کردہ رہنمائی کی روشنی میں حکمت عملی بنانا؛

(b) ادارے یا کالیج کی جائیداد کا ضابطہ اور انتظام؛

(c) ادارے یا کالیج کے فنڈس، مالیات، اثاثوں اور انویسٹمنٹس کا حساب کتاب سنبھالنا اور چلانا؛

(d) ادارے یا کالیج کے اکاؤنٹس مذکورہ طریقے کے مطابق سنبھالنے اور مذکورہ طریقے کسے ایسے اکاؤنٹس کی آڈٹ کرنا؛ اور

(e) ادارے اور کالیج کے اساتزہ اور دیگر ملازمین مقرر کرنا اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کا اختیار رکھنا۔"؛

۱۹۷۶ کے سندھ آرڈیننس IV کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance IV of 1976

(xiii) دفعہ ۴۰ کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے دفعہ ۴۰ کے طور پر اضافہ کیا جائے گا:
"4-A- یونیورسٹی کا ایک عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم سروس سے مندرجہ ذیل طریقے سے رٹائر ہوگا:
(سپر اینوئیشن کی عمر)
(i) ایسی تاریخ پر، جس کے بعد اس نے ملازمت کے پچیس سال پورے کیئے ہیں، وہ پینشن اور دیگر رٹائرمنٹ کے فوائد کا اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایت کرے؛ یا
(ii) جہاں شق (i) کے تحت کوئی ہدایت نہیں دی گئی، استاد کی صورت میں ساٹھ برس اور باقی کیسز میں

اٹھاون سال عمر ہوگی۔
وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اختیاری" مطلب تقرری کرنے والی اختیاری یا تقرری کرنے والی اختیاری کی طرف سے اس سلسلے میں مکمل طور پر مجاز بنایا گیا شخص، اس عملدار، استاد یا دوسرے متعلقہ شخص سے عہدے میں کم نہیں ہونا چاہئے۔"؛
(xiii) دفعہ ۵۰ کے بعد، مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:
(عدالتی کارروائی پر پابندی)
"۵۱۔ کسی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کسی کام کرنے کے ارادی یا کوئی کام کرنے کی سوچ پر کسی کارروائی یا اس سلسلے میں کوئی حکم جاری کرنے، عدالتی کارروائی چلانے یامنع نامہ جاری کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔
(ضمانت)
۵۲۔ کوئی بھی قانونی کارروائی حکومت، یونیورسٹی یا کسی اختیاری، عملدار یا یونیورسٹی کے سرکاری ملازم کے خلاف نہیں ہوگی، اگر انہوں نے اس ایکٹ کے تحت کوئی کام کیا ہوگا یا کام کرنے کا ارادا کیا ہوگا یا کوئی کام کر چکے ہوں گے۔"؛
(xv) پہلے قواعد میں، پیراگراف ۸ کی شق (۱) میں:
(i) شق (i) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیلی کی جائے گی:
"(a) مین کیمپس کی صورت مین:
(i) پرو وائیس چانسلر (چیئرمین)؛"؛
(ii) ذیلی شق (v) میں، لفظ "اور" جو آخر میں آتا ہے اس کو ختم کیا جائے گا۔
(iii) ذیلی شق (vi) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور لفظ "اور" اور اس کے بعد مندرجہ ذیل طریقے سے اضافہ کیا جائے گا:
"(vii) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد کیا

گیا۔"؛
(b) اضافی کیمپس کی صورت مین:
(i) پرو وائیس چانسیلر (چیئرمین)؛
(ii) پرو وائیس چانسیلر کی طرف سے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کے لیئے دو چیئرمین نامزد کیئے جائیں گے یا جہاں ایسے بورڈ کی طرف سے وہاں کوئی بورڈ آف گورنرز ہو؛
(iii)چانسیلر کا ایک نامزد کیا گیا؛
(iv)یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد کیا گیا؛
(v)ڈائریکٹر، فنانس۔"۔
۳۔ یونیورسٹیز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۶ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کو مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا.